خصوصی جائزہ رپورٹ

بعنوان

محکمہ تعلیم (ابتدائی اور ثانوی) میں ثانوی مدارس کے لیے
مرکزی ثبت انگوشت (بائیومیٹرک) حاضری / نگرانی کا نظام

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

برائے سال ۲۰۲۲-۲۰۲۳

آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر

دیباچہ

آرٹیکل ۵۰(الف) آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ۱۹۷۴ اور دفعات ۱۳ اور ۱۹ آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر ایکٹ ۲۰۰۵ کے تحت حکومت کے تمام اخراجات و آمدن کے حسابات کی پڑتال، آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر کے فرائض میں شامل ہے۔

ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ آزاد جموں و کشمیر نے جون ۲۰۲۳ میں محکمہ تعلیم (مدارس) میں ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے لئے قائم منصوبہ مالیتی ۱۱۹٫۰۰ ملین روپے کا خصوصی جائزہ لیا۔ یہ خصوصی جائزہ رپورٹ برائے عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ پر مشتمل ہے۔ اس رپورٹ میں محکمہ تعلیم کے زیر انتظام قائم ثبت انگوشت حاضری کے انتظام و انصرام کے دوران پائی جانے والی انتظامی اور مالی بے ضابطگیوں و بے قاعدگیوں کے معاملات، ناقص مالیاتی انتظام اور کمزور داخلی نظم و نسق پر مبنی اعتراضات شامل ہیں۔

رپورٹ میں سنگین نوعیت کے آڈٹ اعتراضات بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی ۲۰۲۳ میں سربراہ محکمہ کو ارسال کرتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کے انعقاد کے لیے تحریر کیا گیا۔ جس پر محکمہ کی جانب سے ۱۷ جنوری ۲۰۲۴ کو محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں چند آڈٹ اعتراضات یکسو ہوئے اور بقیہ اعتراضات کو آڈٹ رپورٹ میں شامل کیا گیا ہے۔

آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ۱۹۷۴ آرٹیکل ۵۰ الف (۲) کے تحت یہ خصوصی جائزہ رپورٹ جناب صدر آزاد جموں و کشمیر کو پیش کی جاتی ہے۔ تاکہ آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیش کی جاسکے۔

محمد اجمل گوندل

آڈیٹر جنرل

آزاد جموں و کشمیر

(فہرست)

عنوان	صفحہ نمبر
انتظامی خلاصہ	01
تعارف	04
ہیت خصوصی جائزہ	06
خاکہ خصوصی جائزہ	07
اعداد و شمار کا تجزیہ	08
نتائج خصوصی جائزہ	12-29
سفارشات	31-30

انتظامی خلاصہ

ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ کا قیام آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر کونسل ایکٹ ۲۰۰۵ کے تحت اکتوبر ۲۰۰۵ میں عمل میں لایا گیا۔ میں آزاد جموں و کشمیر کونسل ایکٹ کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ آزاد جموں و کشمیر کے فرائض میں آزاد جموں و کشمیر حکومت کے تمام دفاتر کے حسابات آمدن و اخراجات کی پڑتال کرنا شامل ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ آزاد کشمیر جموں و کشمیر ۸۸ ملازمین پر مشتمل ہے ۔ دفتر کا بجٹ برائے سال ۲۳۔۲۰۲۲ ۷۶ ۲۰۹ء۲ ملین روپے اور کل مین ڈیز کی تعداد ۱۴۷۶۰ ہے۔

آزاد جموں و کشمیر میں محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم کے زیر انتظام ۶۰۰۰ سے ابتدائی و ثانوی مدارس قائم ہیں جن میں ۳۷۵۰۰ سے زائد تدریسی و انتظامی عملہ تعینات ہے۔ اسی طرح محکمہ برائے اعلیٰ تعلیم میں ۱۸۰ کالجز میں ۲۸۰۰ کے قریب عملہ تعینات ہے۔ آزاد کشمیر دشوار گزار اور پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے جس کے ۹۵ فیصد تعلیمی مدارس دیہی علاقوں میں واقع ہیں ان مدارس میں طلباو طالبات کو بہترین تعلیمی سہولت کی فراہمی اور تعینات عملہ کی موثر نگرانی کی غرض سے حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے ثبت انگوشت (بائیو میٹرک) حاضری کا نظام نافذ کیا گیا۔

ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ آزاد جموں و کشمیر نے آزاد کشمیر کے تعلیمی مدارس میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کو بہترین تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے سلسلہ میں نصب کیے گئے ثبت انگوشت (بائیو میٹرک) کے نظام کی افادیت کو جانچنے کی غرض سے محکمہ تعلیم ابتدائی و ثانوی مدارس میں قائم ۸۷۸ ثانوی مدارس و بالا دفاتر میں ثبت انگوشت حاضری کے نظام کا منصوبہ مالیتی ۱۱۹ء۰۰ ملین روپے کا خصوصی جائزہ آڈٹ پلان برائے سال ۲۳۔۲۰۲۲ میں شامل کرتے ہوئے جون ۲۰۲۳ میں خصوصی جائزہ لیا گیا۔ اس رپورٹ میں محکمہ تعلیم کے زیر ثانوی مدارس میں نصب ثبت انگوشت (بائیو میٹرک) حاضری کے نظام کے عملدرآمد کے دوران پائی جانے والی انتظامی اور مالی بے ضابطگیوں و بے قاعدگیوں کے معاملات، ناقص مالیاتی انتظام اور کمزور داخلی نظم و نسق پر مبنی اعتراضات شامل ہیں۔

(الف) خلاصہ آڈٹ اعتراضات

محکمہ تعلیم ابتدائی و ثانوی مدارس میں قائم کردہ ثبت انگوشت (بائیومیٹرک) حاضری کے نظام کے خصوصی جائزہ کے دوران پایا گیا کہ؛

- محکمہ تعلیم کی خلاف ضابطہ ثبت انگوشت نظام کی تنصیب
- خلاف ضابطہ و قواعد اجرائیگی ٹھیکہ ثبت انگوشت نظام
- عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس
- زائد ادائیگی بسلسلہ تنصیب ثبت انگوشت حاضری نظام
- مدارس میں نصب ثبت انگوشت سسٹم کو خراب کرنے والے ذمہ داران کے خلاف عدم کارروائی
- محکمہ سیکرٹریٹ تعلیم کے خلاف ضابطہ اخراجات۔
- ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے تحت غیر حاضری / عدم منسلکی پر عدم کارروائی / اقدامات
- عدم مرتبگی ڈیزاسٹر ریکوری پلان، ڈیٹابیک اپ اور حفاظتی اقدامات

(ب) سفارشات

- محکمہ تعلیم کی آئی ٹی ایکٹ کی خلاف ورزی کے مرتکب ذمہ دران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اور متذکرہ پراجیکٹ کی حد تک حکومتی نرمی حاصل کی جائے۔
- خلاف ضابطہ و قواعد اجرائیگی ٹھیکہ ثبت انگوشت حاضری نظام کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے ریکور کی جائے۔
- جنرل سیلز ٹیکس کی رقم متعلقہ فرم سے ریکور کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔
- زائد ادائیگی بسلسلہ تنصیب ثبت انگوشت حاضری نظام کی مکمل اور جامع چھان بین کی جائے۔
- مدارس میں نصب ثبت انگوشت حاضری نظام کو خراب کرنے والے ذمہ داران کے خلاف تحت قواعد کارروائی عمل میں لائی جائے۔

- محکمہ سیکرٹریٹ تعلیم کے اخراجات کی رقم متعلیقن سے ریکور کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔
- ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے تحت غیر حاضری / عدم منسلکی پر تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔
- عدم مرتبگی ڈیزاسٹر ریکوری پلان، ڈیٹابیک اپ اور حفاظتی اقدامات
- فائر فائیٹنگ، ریکوری پلان، ڈیٹا بیک اپ سے متعلقہ جامع پالیسی مرتب کرتے ہوئے اور اس پر عملدرآمد کے بعد ریکارڈ محکمہ آڈٹ سے پڑتال کروایا جائے۔

۱۔ تعارف

آزاد جموں و کشمیر ۱۳۳۰۰ مربع کلومیٹر (۵۱۳۵ مربع میل) پر پھیلا ہے جس کی آبادی ۴۳ لاکھ سے زیادہ ہے۔ آزاد کشمیر جو کہ ۰۳ ڈویژنز، ۱۰ اضلاع ۳۲ تحصیلوں ۲۷۸ یونین کونسلز پر مشتمل ہے۔

آزاد کشمیر کی ریاست عبوری آئین ۱۹۷۴ کے تحت قائم ہے اور آئین کے تحت قواعد کار ۱۹۸۵ نافذ العمل ہیں جن کے مطابق محکمہ تعلیم کو دو حصوں محکمہ برائے اعلیٰ تعلیم اور محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم مدارس میں تقسیم کیا گیا۔

آزاد کشمیر محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم کے تحت تقریباً ۴۱۲۶ بنیادی، ۱۰۲۳ ثانوی اور ۹۰۲ اعلیٰ تعلیمی مدارس قائم ہیں ان مدارس میں سے ۹۵ فیصد دیہی علاقوں اور ۰۵ فیصد شہری علاقوں میں قائم ہیں۔ ان مدارس میں کم و بیش ۵۳۷۵۰۰ طلباء و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور مقصد کے لئے ۳۷۵۰۰۔ اساتذہ کرام و عملہ اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں۔

آزاد کشمیر دشوار گزار اور پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے جس کے ۹۵ فیصد تعلیمی مدارس دیہی علاقوں میں واقع ہیں ان مدارس میں طلبا و طالبات کو بہترین تعلیمی سہولت کی فراہمی اور محکمہ تعلیم ابتدائی و ثانوی مدارس آزاد کشمیر میں قائم ۸۷۸ ثانوی مدارس و بالا دفاتر میں ثبت انگوشت حاضری کا نظام نافذ کرنے کی غرض سے ایک ابتدائی منصوبہ مالیتی ۱۱۹.۰۰ ملین روپے مرتب کرتے ہوئے حکومت آزاد کشمیر سے منظور کروایا اور محکمہ تعلیم کہ شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ آزاد کشمیر بھر میں قائم ثانوی مدارس ثبت انگوشت مشین نصب کرتے ہوئے ۲۱۲۶۷ اساتذہ کرام اور عملہ کا اندراج کرتے ہوئے سال ۲۰۱۹ کے وسط سے ثبت انگوشت حاضری کا نظام نصب کر دیا گیا۔ اس منصوبہ پر دوران سال ۱۹۔۲۰۱۸ و ۲۰-۲۰۱۹ کل ۸۲.۱۸۰ ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ سال ۲۰۱۹ کے اختتام پر کرونا جیسی عالمی وباء کی بناء پر متذکرہ ثبت انگوشت (بائیومیٹرک) حاضری کے نظام پر عملدرآمد کو روک دیا گیا۔ جو کہ مکمل طور پر سال ۲۰۲۲ کے اختتام پر بحال کیا گیا۔ اس حاضری کے نظام کی نگرانی اور انتظام و انصرام کے لئے پہلے سے قائم ڈائریکیوریٹ برائے انفارمیشن سسٹم کو فرائض سونپے گئے۔ جس کا کام آزاد کشمیر میں قائم ثانوی مدارس میں نصب ثبت انگوشت مشینوں کی دیکھ بھال / مرمتی اور حاضری کے نظام کی نگرانی اور اس کی موثر پیروی کرنا ہے۔

متذکرہ ثبت انگوشت ابتدائی منصوبہ کے بذیل مقاصد ہیں۔

- ثبت انگوشت حاضری نظام کے تحت ثانوی مدارس اور ان کے تمام اساتذہ کرام اور عملہ کا اندراج کرنا
- ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے تحت تمام اساتذہ و عملہ کو ان کے انگوشت کی بنیاد پر اندارج کرتے ہوئے متعلقہ ملازم کی حاضری کو یقینی بنانا۔
- ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے تحت صرف حاضر اساتذہ و عملہ کو تنخواہ کی ادائیگی کرنا اور غیر حاضر عملہ کے خلاف ضابطہ کے تحت کارروائی کرنا۔
- ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے تحت اولاً ثانوی و اعلیٰ تعلیمی مدارس کے ابتدائی منصوبہ کی بنیاد پر بقیہ ابتدائی و مڈل مدارس میں ثبت انگوشت حاضری کا نظام نافذ کرنا۔

متذکرہ مقاصد / اہداف کو حاصل کرنے کے لئے اس منصوبہ کو تین حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے مدارس میں ثبت انگوشت مشین ہاء نصب کی گئیں اور ان کے متعلقہ ضلعی ایجوکیشن آفیسران، ڈویژنل آفیسران اور سیکرٹریٹ کو تحت قواعد ثبت انگوشت حاضری کے نظام کی نگرانی پر مامور کیا گیا۔ اور ڈائریکٹیوریٹ انفارمیشن سسٹم میں اس ثبت انگوشت نظام کا سرور روم قائم کیا گیا جس کا مقصد اس سارے نظام کی مکمل نگرانی اور دیکھ بھال کرنا ہے۔

۲۔ خصوصی جائزہ کی ہیت

(الف) خصوصی جائزہ کے مقاصد

- کیا ثبت انگوشت حاضری نظام کے تحت تمام ثانوی مدارس اور ان کے تمام اساتذہ کرام اور عملہ کا اندراج کیا گیا
- کیا ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے تحت تمام اساتذہ و عملہ کو ان کے انگوشت کی بنیاد پر اندراج کرتے ہوئے متعلقہ ملازم کا ہی اندراج کیا گیا۔
- کیا ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے نتائج کے مطابق اساتذہ و عملہ کو تنخواہ کی ادائیگی کی جارہی ہے اور غیر حاضر عملہ کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی ہوناپائی گئی۔
- کیا ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے ابتدائی منصوبہ کی بنیاد پر بقیہ پرائمری مدارس میں ثبت انگوشت حاضری کا نظام نافذ کیا گیا۔

(ب) دائرہ کار

ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے لیے منظور کردہ منصوبہ مالیتی ۱۱۹٫۰۰ ملین روپے کے ریکارڈ/ حسابات کا جائزہ عمل میں لایا گیا۔

(ج) خصوصی جائزہ رپورٹ کے فائدہ اٹھانے والے

یہ خصوصی جائزہ رپورٹ بذیل کے لیے فائدہ مند ہے۔

- حکومتی لائحہ عمل مرتب کرنے والے ارباب اختیار / حکومت آزاد کشمیر
- محکمہ تعلیم (ابتدائی وثانوی)
- سرمایہ کار و عوام الناس

۳. خاکہ خصوصی جائزہ رپورٹ

(الف) عرصہ

عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کے دوران محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کی جانب سے ابتدائی وثانی وثانوی مدارس میں ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے لئے منظور شدہ منصوبہ کے ریکارڈ / حسابات کا جائزہ عمل میں لایا گیا

(ب) طریقہ کار

محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم کے کھاتہ جات ،حسابات کی رسیدیں ، گوشوارہ جات ، ڈائریکٹوریٹ برائے انفارمیشن سسٹم میں قائم سرور روم کا ریکارڈ اور ڈیٹا بیس کی پڑتال اور محکمہ کی جانب سے آزاد کشمیر کے تعلیم مدارس میں ثبت انگوشت حاضری کے نظام کی نگرانی کے طریقہ کار کا جائزہ عمل میں لایا گیا۔

۴۔ اعداد و شمار کا تجزیہ

آزاد جموں و کشمیر کا نقشہ

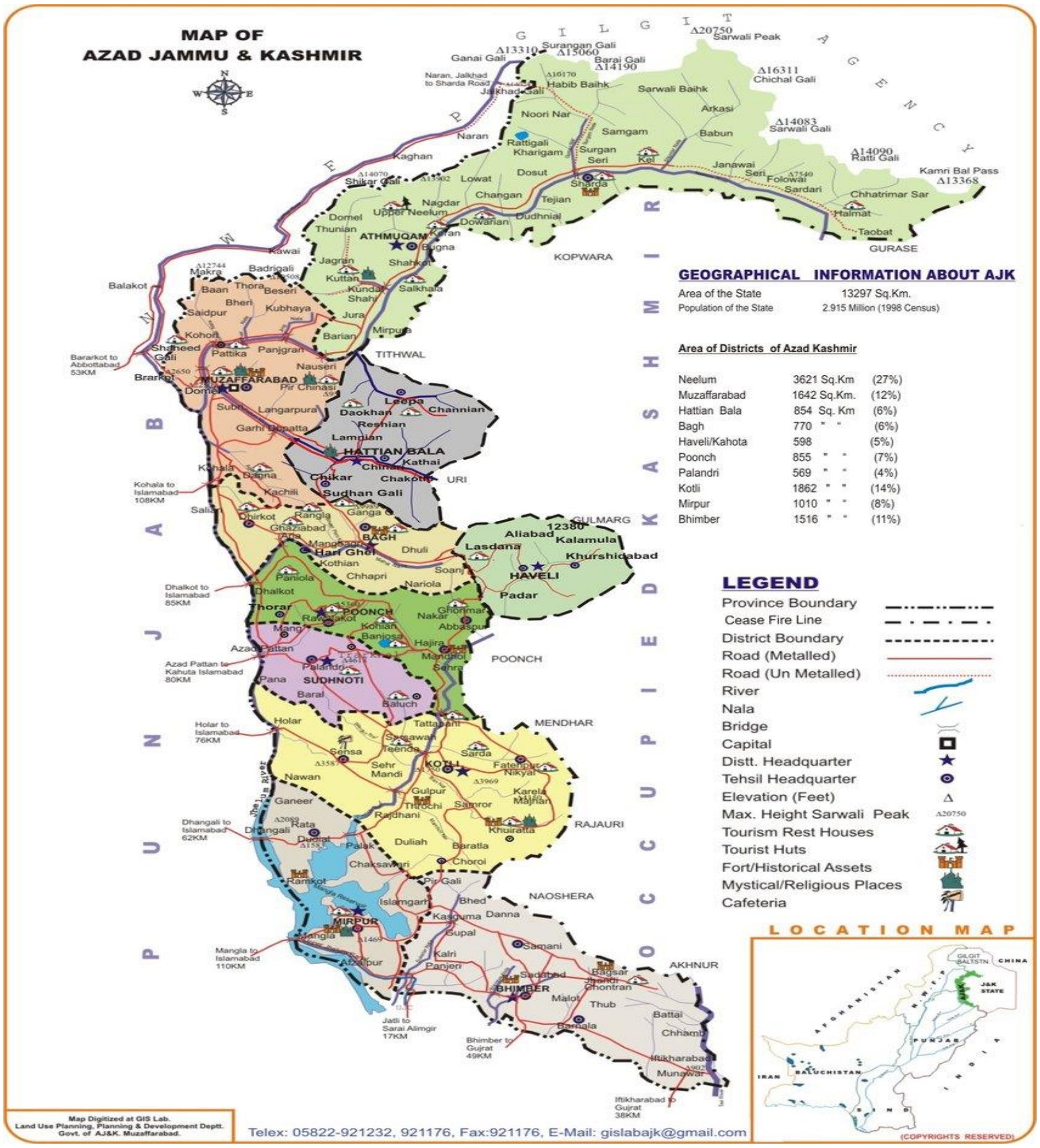

دوران مالی سال ۲۳-۲۰۲۲ آزاد کشمیر میں محکمہ تعلیم میں حکومتی وسائل کا تناسب بذیل ہے۔

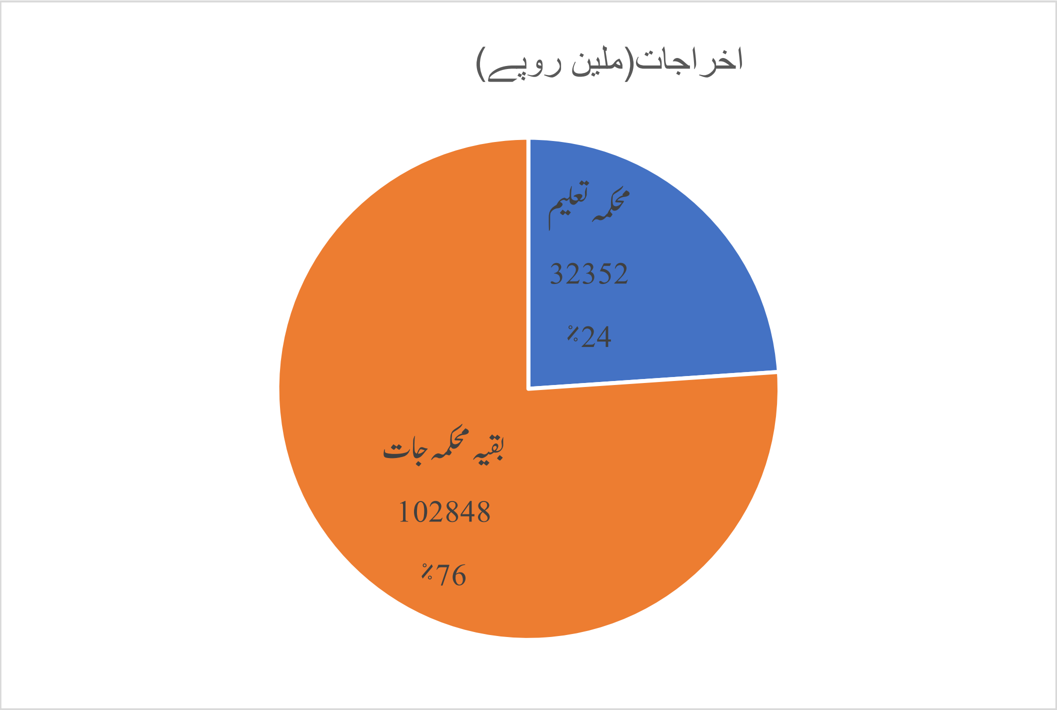

آزاد کشمیر میں قائم ضلع وار ثانوی مدارس کی تعداد بذیل ہے۔

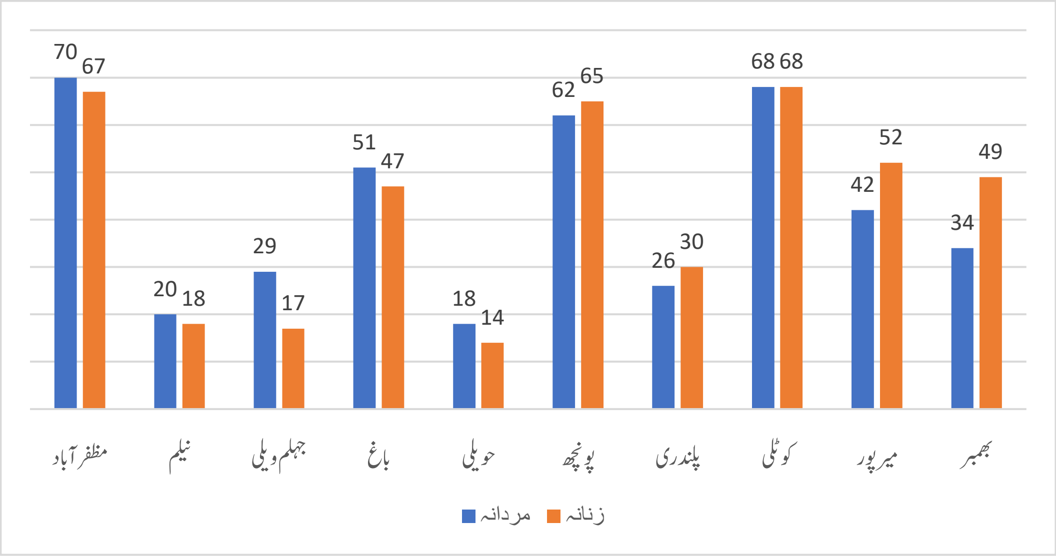

جنوری تا مئی ۲۰۲۳ تک سکولوں میں ثبت انگوشت نظام کے تحت حاضر اساتذہ و عملہ کی اوسط حاضری کا تناسب بذیل رہا۔

فیصد	۹۱_۱۰۰٪	۸۱_۹۰٪	۷۱_۸۰٪	۶۱_۷۰٪	۵۱_۶۰٪	۴۱_۵۰٪	۳۱_۴۰٪	۲۱_۳۰٪	۱۱_۲۰٪	۰_۱۰٪
تناسب	0	۳	۳۰	۵۶	۹۸	۱۵۱	۱۰۵	۹۶	۴۶	۲۴۰

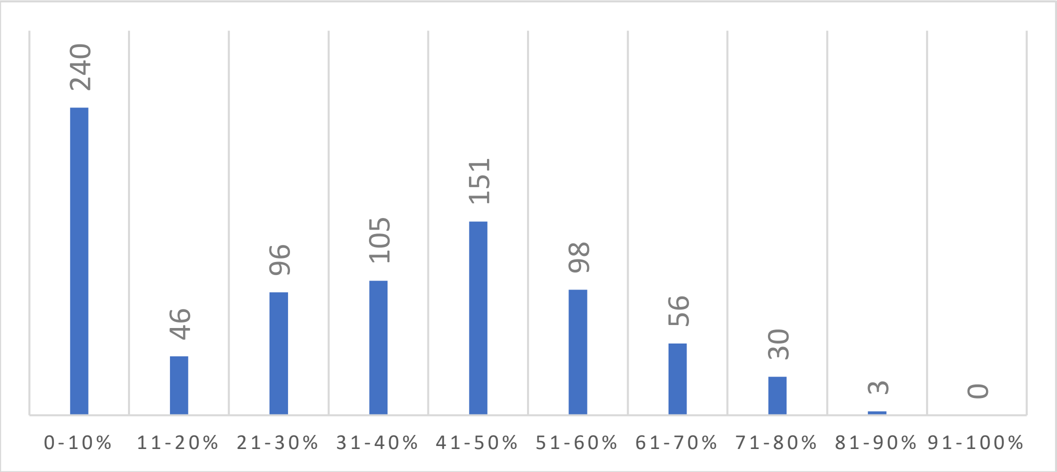

جنوری تا مئی 2023 تک مدارس بذیل شرح سے ثبت انگوشت (بائیو میٹرک) حاضری کے نظام کے ساتھ بذیل تناسب سے منسلک رہے۔

۱۰۰٪	۸۰٪	۹۰٪	۳۰٪	۲۰٪	۳۰٪	۷۰٪	۶۰٪	۵۰٪	۴۰٪	۱۰٪	۰٪
۳۵۹	۱۸۰۰	۱۶۱۵	۹۸۷	۸۵۱	۹۸۷	۱۳۳۶	۱۳۲۰	۱۱۶۰	۱۲۲۶	۱۳۴۴	۷۱۶۰

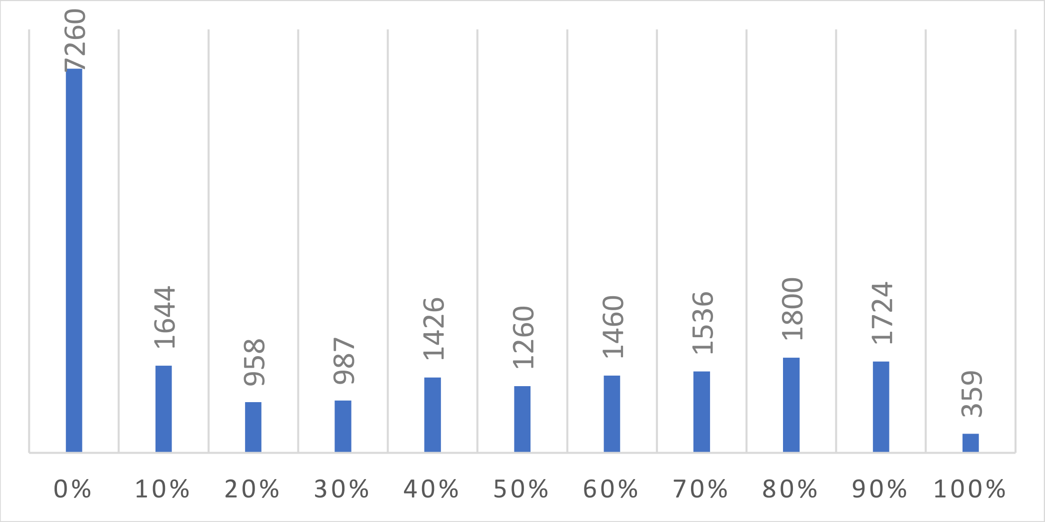

آزاد کشمیر کے ثانوی و اعلیٰ ثانوی مدارس میں فراہم کردہ تفصیل کے مطابق تعینات اساتذہ کرام و عملہ اور زیر تعلیم طلباء و طالبات کی تعداد

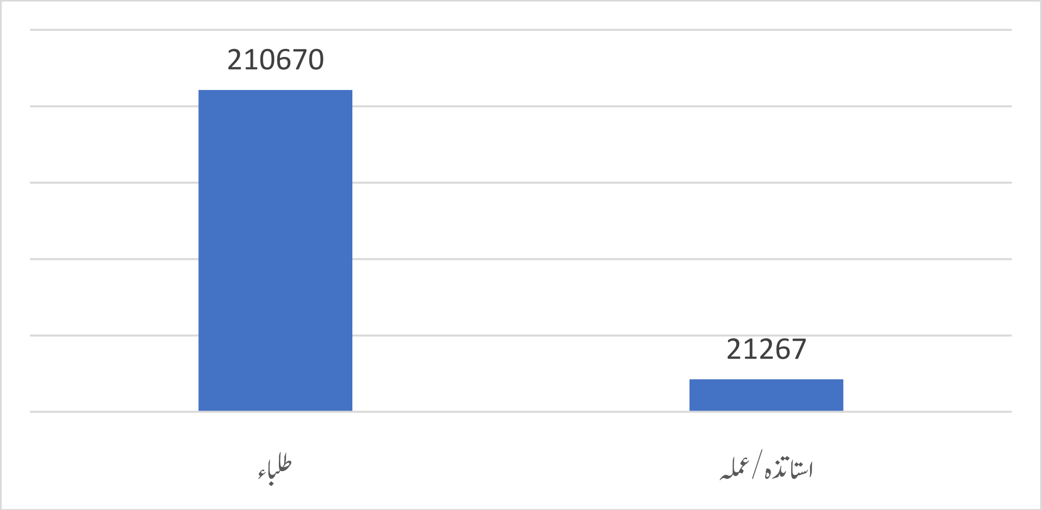

فراہم کردہ تفصیل کے مطابق آزاد کشمیر میں ضلع وار کل، فعال اور غیر فعال ثانوی و اعلیٰ ثانوی مدارس جو ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے ساتھ منسلک ہیں۔

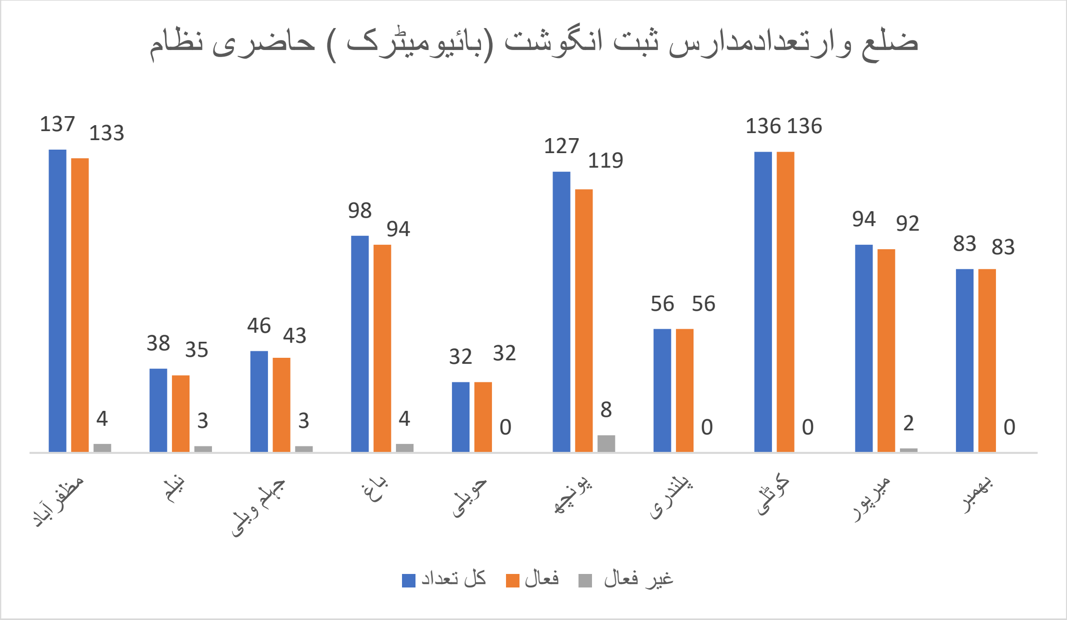

۵۔ نتائج خصوصی جائزہ

آزاد کشمیر محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کے تحت تقریباً ۶۰۰۰ تعلیمی مدارس قائم ہیں جن میں کم وبیش ۳۷۵۰۰ اساتذہ کرام و عملہ تعینات ہے۔ جبکہ ان مدارس میں تقریباً ۵۳۷۵۰۰ طلباء وطالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان مدارس کا تقریباً ۹۵ فیصد حصہ دیہاتوں میں قائم ہے۔ آزاد کشمیر کا خطہ تاحال بجلی، روڈ اور انٹرنیٹ جیسی بنیادی سہولیات سے فیضیاب نہیں ہو سکا۔ اسطرح ان مدارس کی موثر نگرانی اور تعلیم کی بہتر سہولیات کی فراہمی کسی طور بھی آسان نہ ہے۔

محکمہ تعلیم ابتدائی وثانوی تعلیمی مدارس آزاد کشمیر میں قائم ۸۷۸ ثانوی و اعلیٰ تعلیمی مدارس و بالا دفاتر میں ثبت انگوشت حاضری کا نظام نافذ کرنے کی غرض سے ایک ابتدائی منصوبہ مالیتی ۱۱۹٫۰۰ ملین روپے مرتب کرتے ہوئے حکومت آزاد کشمیر سے منظور کروایا اور محکمہ تعلیم کے شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ فراہم کردہ ریکارڈ کے مطابق ۸۶۲ مدارس میں ثبت انگوشت مشین نصب کرتے ہوئے ۲۱۲۶۷ اساتذہ کرام اور عملہ کا اندارج کرتے ہوئے سال ۲۰۱۹ کے وسط سے ثبت انگوشت حاضری کا نظام نافذ کر دیا۔اس منصوبہ پر دوران سال ۱۹-۲۰۱۸ و ۲۰-۲۰۱۹ میں کل ۸۲٫۱۸۰ ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ اس منصوبہ اور ثبت انگوشت نظام کی نگرانی اور انتظام وانصرام کے لئے پہلے سے قائم ڈائریکیوریٹ برائے انفارمیشن سسٹم کو فرائض سونپے گئے۔

محکمہ آڈٹ نے دوران خصوصی جائزہ پایا کہ متذکرہ منصوبہ ابتدائی طور پر بد نظمی اور سنگین مالی بے ضابطگیوں کا شکار رہا۔ مدارس میں نصب کی گئی ثبت انگوشت مشین ہاء ابتداء سے ہی خراب رہی یا پھر مدارس کے عملہ نے دانستہ طور پر ان کو خراب کر دیا ان کے خلاف تادیبی کارروائی بھی عمل میں لائی گئی لیکن نتیجہ صفر رہا۔ اس منصوبہ کے لئے قائم ڈائریکیٹوریٹ بھی اس پر خاطر خواہ کام کرنے سے قاصر رہا۔ فراہم کردہ ریکارڈ کے مطابق ۵۰ فیصد سے زائد مدارس اور عملہ ثبت انگوشت نظام کے تحت حاضری کے نظام میں شامل ہی نہیں یا پھر غیر حاضر رہے۔ لیکن اس کے تدارک کے لئے بھی کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔

دوران خصوصی جائزہ سامنے آنے والی خامیوں / بے ضابطگیوں کو بذیل پیراجات میں قلمبند کیا گیا ہے۔

۵.۱ محکمہ تعلیم کی خلاف ضابطہ ثبت انگوشت نظام کی تنصیب

آزاد کشمیر آئی ٹی بورڈ ایکٹ ۲۰۰۱ کی سیکشن ۵ کے تحت آزاد کشمیر میں آئی ٹی سے متعلقہ تمام امور پر ریگولیٹری اور مانیٹرنگ باڈی ہے۔ اور مطابق نوٹیفکیشن سیکرٹریٹ اطلاعات / آئی ٹی نمبر س ۲۴-۲۰/ ۲۰۱۱ مورخہ ۰۴-۱۱-۲۰۱۱ کے تحت جناب وزیر اعظم آزاد کشمیر نے جملہ سرکاری و نیم سرکاری مدارس سے متعلق ترقیاتی سکیموں کی منظوری انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ سے ریگولیٹ کروانے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ ایکٹ کے تحت ان سکیموں کی مانیٹرنگ کا حکم صادر فرمایا۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگُوشت پایا گیا کہ محکمہ تعلیم میں قائم شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ منصوبہ ثبت انگُوشت مالیتی ۱۱۹٫۰۰ ملین روپے بابت عرصہ ۲۰۱۸ تا ۲۰۲۰ مرتب ہو کر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے منظور کرواتے ہوئے عملدرآمد کیا گیا۔ جبکہ متذکرہ بالا قواعد کے تحت یہ منصوبہ مرتب کرنا اور مکمل کرنا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے فرائض میں شامل تھا۔ لیکن محکمہ تعلیم نے یہ منصوبہ از خود مرتب کرتے ہوئے مکمل کیا جس میں کئی نقائص سامنے آنے کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر میں نافذ ایکٹ اور حکام بالا کے احکامات کی صریحاً خلاف ورزی کی گئی۔ اور منصوبہ کی تکمیل کے بعد آئی ٹی بورڈ سے کوئی تکمیلی سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کیا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور عدم توجہ کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی ۲۰۲۳ میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا۔ جس پر محکمہ کی جانب سے ۱۷ جنوری ۲۰۲۴ کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں وضاحت پیش کی کہ محکمہ ایلیمنٹری اینڈ سکینڈری ایجوکیشن میں ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (EMIS) قائم شدہ ہے جس میں اعلیٰ تربیت یافتہ I.T پروفیشنلز تعینات شدہ ہیں۔ آزاد کشمیر بھر کے تعلیمی اداروں میں بائیو میٹرک کی تنصیب کا نظام بڑے پیمانے پر اپنی نوعیت کا انفرادی منصوبہ تھا۔ جس کیلئے آزاد کشمیر آئی ٹی بورڈ کے پاس بھی اس نوعیت کا کام بڑے پیمانے پر کرنے کا تجربہ موجود نہ تھا۔ لہذا اس منصوبہ کی تیاری اور عملدرآمد کیلئے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ لاہور کی معاونت حاصل کی گئی جن کے پاس بائیو میٹرک نظام کی وسیع پیمانے پر تنصیب کا تجربہ موجود تھا۔

دوران اجلاس محکمہ کی جانب سے دی گئی وضاحت کی روشنی میں بحث و تمحیص کے بعد کمیٹی نے اس سلسلے میں حکومتی نرمی حاصل کرنے اتفاق فرمایا ہے اور آئندہ اس نوعیت کے پراسیس میں محکمہ آئی ٹی بورڈ سے بھی رجوع کر کے کارروائی مکمل کی جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمہ اس ضمن میں مطابقاً حکومتی نرمی حاصل کرتے ہوئے فراہم فرمائے۔ آئندہ آئی ٹی سے متعلقہ منصوبہ جات کی مرتبگی اور عملدرآمد بذریعہ آئی بورڈ یقینی بنائے۔

۵.۲ <u>خلاف ضابطہ و قواعد اجرائیگی ٹھیکہ ثبت انگوشت نظام</u>

آزاد کشمیر پیپرا ایکٹ ۲۰۱۷ کی سیکشن ۰۴ کے مطابق پروکیورنگ ایجنسی، خریداری کے دوران اس امر کو یقینی بنائے گی کہ خریداری منصفانہ اور شفاف طریقے سے کی جائے۔ جس سے خریداری کا عمل موثر اور شفاف ہو۔

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۱۰ کے تحت ہر آفیسر کو جسے پبلک فنڈز سے اخراجات کے لئے برآمدگی کا اختیار ہے کو اعلیٰ معیار کی مالی اقدار سے راہنمائی کی جانی ضروری ہے۔ اور اخراجات اس طرح کرنے ضروری ہیں جیسے کوئی شخص اپنی گرہ سے کرتے وقت کفایت شعاری کا خیال رکھتا ہے اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۱۴۵ کے مطابق خریداری انتہائی کفایت شعاری اور حقیقی ضرورت کے مطابق کی جانا ضروری ہے۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگوشت پایا گیا کہ محکمہ تعلیم میں قائم شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ منصوبہ ثبت انگوشت مالیتی ۱۱۹.۰۰ ملین روپے مرتب ہو کر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے منظور کرواتے ہوئے عملدرآمد کیا گیا۔ منصوبہ پر عملدرآمد کے لئے پی سی ون میں درج تمام اشیاء کا یکمشت بڈنگ ڈاکومنٹ مرتب کرتے ہوئے محکمہ نے مورخہ ۰۶۔۱۲۔۲۰۱۸ کو اخبار میں اشتہار دیا جس میں مورخہ ۱۰۔۰۱۔۲۰۱۹ تک رجسٹرڈ فرموں / کمپنیوں اور جوائنٹ فرموں سے مطابق بڈنگ دستاویزات انراخ طلب کیے گئے۔ جس میں کل ۰۳ فرموں نے حصہ لیا اسطرح مورخہ ۱۱۔۰۲۔۲۰۱۹ کو ان فرموں کی تکنیکی / فنی بنیادوں پر جانچ پڑتال کی گئی۔ فنی بنیادوں پر جانچ پڑتال کے لیے بذیل طریقہ کار استعمال ہوا۔

ٹیکس نمبر، تجربہ، استعداد، مالی استحکام، فرضی دستاویزات، ای ایس او سرٹیفکیٹ

لہذا محکمہ نے تکنیکی بنیادوں پر تمام آمدہ فرموں کو موزوں قرار دینے کے لئے ایک برائے نام طریقہ کار پر تمام فرموں کو موزوں قرار دیا گیا۔ اور گوشوارہ پر جہاں فرضی کاغذات کا ذکر موجود ہے وہاں پر تمام فرموں کے کاغذات کو کمیٹی نے فرضی قرار دینے کے باوجود بھی موزوں قرار دیا۔ ازاں بعد ان فرموں کی انراخ کی بنیاد پر جانچ پڑتال کرتے ہوئے فرم کاربونیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے انراخ مالیتی ۹۴۵ء۷۵ ملین روپے پر ٹھیکہ الاٹ کرتے ہوئے کمپنی کے ساتھ مورخہ ۲۲۔۰۲۔۲۰۱۹ کو معاہدہ کیا گیا جس کے مطابق کمپنی نے چھ ماہ کے اندر تمام کام مکمل کرنا تھا۔ محکمہ بذیل وجوہات کی بناء پر متذکرہ ٹھیکہ خلاف ضابطہ طور پر اور زائد انراخ پر جاری کیا۔

۱۔ فرم اور اس کی جانب سے آفر کی گئی اشیاء کو فنی بنیادوں پر نہیں جانچا صرف ٹیکس نمبر، تجربہ اور مالی استحکام کی بنیاد پر جانچا گیا۔

۲۔ اس اہم نوعیت کے منصوبہ پر متعلقہ شعبہ کے کسی ماہر کو شامل کیا گیا اور نہ ہی آزاد کشمیر میں قائم آئی بورڈ کی معاونت جو کہ آئی ایکٹ ۲۰۰۱ کے تحت ضروری تھی حاصل کی گئی۔

۳۔ ٹھیکہ فرم (JV) Carbon8 Pvt. Ltd. , Mobilink- (Jazz) کو الاٹ کیا گیا جو کہ اخبار کے اشتہار کے بعد بطور جوائینٹ فرم وجود میں آئی۔ چونکہ بڈنگ ڈاکومنٹ میں سافٹ ویئر، ہاڈویئر کی فراہمی تھی جو کہ بطور جوائنٹ فرم نے کرنی تھی اسطرح ان جوائنٹ فرموں کا علیحدہ سے تجربہ اور قابلیت کو زیر غور ہی نہیں لایا گیا۔ اور ایک ہی فرم کو تمام اشیاء کا ٹھیکہ الاٹ کر دیا جس کا فرم متذکرہ کو تجربہ ہی نہ تھا۔

۴۔ محکمہ اس کے ساتھ مڈل سکولوں کے منصوبہ میں فرم / کمپنیوں کو ٹیکنیکل بنیادوں پر نمبرات دیتے ہوئے منتخب کیا جبکہ اس منصوبہ میں صرف برائے معیار ٹیکس نمبر، تجربہ اور سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر منتخب کرتے ہوئے ٹھیکہ ایوارڈ کر دیا گیا۔

۵۔ منصوبہ پر عملد آمد کے لئے محکمہ نے پی سی ون میں درج تمام اشیاء کا ایک ہی بڈنگ ڈاکومنٹ مرتب کرتے ہوئے فرم کو ٹھیکہ الاٹ کر دیا گیا جبکہ پی سی ون میں موجود ہمچو نوعیت کے ایٹمز کو

مختلف فیز / لاٹ میں ٹھیکہ الاٹ کیا جانا چاہیے تھا۔ یا پھر ہر ہمچو نوعیت کی اشیاء کم ترین انراخ دہندہ سے خرید کیا جانا چاہیے تھا۔ لیکن محکمہ نے صرف ایک فرم کو فائدہ پہنچانے کی خاطر مجموعی طور پر کم ترین انراخ دہندہ سے خریداری کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۳،۰۳۸،۴۴۶ روپے کا نقصان پہنچایا۔

نمبر شمار	نام اشیاء	فرم کم ترین انراخ دہندہ	کم ترین انراخ	خریداری	زائد ادائیگی
۱	SIMs	Kwick Tech	۴۴۸۶۱۶	۲۰۳۲۸۰۰	۱۵۸۴۱۸۴
۲	Printers	C Digial Pvt.	۳۸۴۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰	۱۲۱۶۰۰۰
۳	Photocopier	-do-	۳۵۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰
۴	Projector	-do-	۸۵۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۱۱۵۰۰۰
۵	Humidity Monitor	-do-	۲۵۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۷۵۰۰۰
۶	Web Development		۲۰۰۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰
۷	Server	Kwick Tech	۵۲۷۵۵۳	۴۰۰۰۰۰۰	۳۴۷۲۴۴۷
۸	Generator 5KVA	C Digital	۲۹۵۰۰۰	۷۰۰۰۰۰	۳۴۷۲۴۴۷
۹	Renovation of Server Room	Kwick Tech	۷۹۱۸۵	۴۰۰۰۰۰۰	۳۹۲۰۸۱۵
				میزان	**۱۳۰۳۸۴۴۶**

متذکرہ بالا میں تزئین آرائش سرور روم بھی شامل تھی۔ جس کے لئے بڈنگ ڈاکومنٹ میں کوئی ذکر موجود ہے اور نہ ہی سرور روم کی تزئین آرائش کے لیے متعلقہ محکمہ سے تخمینہ مرتب کروایا گیا۔ صرف بڈنگ ڈاکومنٹ میں ریزڈ فلور، روم سیلنگ، گلاس پارٹیشن سٹیل ڈور اور ونڈو کا ذکر کیا گیا جس کے خلاف ایک فرم کیوئیک ہائی ٹیک نے مبلغ ۷۹،۱۸۵ روپے کے انراخ دیے اور فرم کاربونیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ نے مبلغ ۴،۰۰۰،۰۰۰ روپے کے انراخ دیے اور کام بھی اسی فرم سے کروایا گیا۔ مزید یہ کہ اسی عمارت میں مڈل مدارس میں ثبت انگوشت منصوبہ کے لیے انہی تصریحات کا سرور رم مبلغ ۱۵۰۰۰۰ روپے تیار کروایا گیا۔ اس طرح بدوں مرتبگی تخمینہ اور بدوں تعین ورک ڈن اتنی خطیر رقم کی ادائیگی خلاف قواعد ہونے کے ساتھ ساتھ قابل مواخذہ ہے۔

متذکرہ بالا وجوہات کی بناء پر بڈنگ ڈاکومنٹ کی تیاری سے لیکر ٹھیکہ کی الاٹمنٹ تک اس خریداری کو کسی بھی طور پر آزاد کشمیر میں نافذ پی پی آر اے قواعد کے سیکشن 4 کے مطابق قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اس ٹھیکہ کو کسی بھی صورت صاف اور شفاف قرار نہیں دیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور عدم توجہ کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی ۲۰۲۳ میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا۔ جس پر محکمہ کی جانب سے ۱۷ جنوری ۲۰۲۴ کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے موقف پیش کیا کہ آزاد کشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 کی شق نمبر 29 "Evaluation Criteria" کے مطابق محکمہ کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مناسب ایویلویشن کا طریقہ کار وضع کرے۔ محکمانہ پرچیز کمیٹی نے فرموں کے انتخاب کیلئے بہتر معیار مقرر کیا جس کی روشنی میں Single stage two envelope Procedure اختیار کیا گیا۔ پہلے مرحلہ میں تمام شامل ہونے والی فرموں کی Technical Evaluation دیئے گئے معیار کی روشنی میں کی گئی ہے بعد ازاں Financial Evaluation کی گئی اور Lowest evaluated Bidder کو کنٹریکٹ ایوارڈ کیا گیا۔

۱۔ محکمانہ پرچیز کمیٹی نے evaluation کی روشنی میں جو معیار مقرر کیا تھا۔ اس کے عین مطابق Technical Evaluation کی گئی۔

۲۔ کنٹریکٹ ایوارڈ ہونے والی فرمز جوائنٹ وینچر (JV) کے طور پر شامل ہوئیں جس میں Mobilink-Jazz اسلام آباد اور کاربن 8 پرائیویٹ لمیٹڈ اسلام آباد ہیں۔ کاربن 8 اسلام آباد کے ساتھ لیڈ پارٹنر کے طور پر کنٹریکٹ سائن ہوا۔ یہ بات حقائق کے سراسر منافی ہے کہ ٹھیکہ اس فرم کو الاٹ کیا گیا۔ جو اشتہار کے بعد وجود میں آئی۔ میسرز Carbon8 Pvt. Ltd اسلام آباد سال 2016 سے آئی ٹی سروسز فراہم کر رہی ہے۔

۳۔ بائیومیٹرک پراجیکٹ مکمل طور پر ٹیکنیکل نوعیت کا پراجیکٹ ہے جس میں علیحدہ لاٹ میں خریداری قابل عمل نہ تھی۔ تمام آئٹمز کا ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعلق ہے جن کو علیحدہ فرمز سے خریداری کرکے Integration کرنا نہایت مشکل عمل تھا۔

۴۔ بائیو میٹرک اٹینڈنس سسٹم کی تنصیب برائے ہائی / ہائر سکینڈری سکولز اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ تھا جس میں محکمانہ پرچیز کمیٹی (DPC) نے باہمی مشاورت سے Evaluation Criteria مقرر کیا۔ بعد ازاں بائیو میٹرک اٹینڈنس سسٹم برائے مڈل مدارس کے دوسرے منصوبہ میں محکمانہ پرچیز کمیٹی نے Evaluation Criteria میں ٹیکنیکل بنیادوں پر نمبرات دیتے ہوئے فرموں کی Short listing کی گئی۔

۵۔ محکمہ ایلیمنٹری اینڈ سکینڈری ایجوکیشن میں قائم شعبہ EMIS کے System Analyst(B-18) جو آئی ٹی پراجیکٹس میں وسیع تجربہ کے حامل ہیں اور جن کو محکمانہ پرچیز کمیٹی میں ٹیکنیکل ممبر کی حیثیت سے شامل کیا گیا۔

بائیو میٹرک پراجیکٹ مکمل طور پر ٹیکنیکل نوعیت کا پراجیکٹ ہے جس میں اشیاء کی علیحدہ خریداری قابل عمل نہ تھی۔ منصوبہ میں شامل تمام اشیاء ایک دوسرے کے ساتھ باہم مربوط ہیں جن کو علیحدہ علیحدہ فرمز سے خرید کر integrate نہیں کیا جا سکتا۔ بڈنگ کے عمل میں شامل ہونے والی فرمز کا اشیاء کا تقابلی جائزہ ہر گز قابل عمل نہ ہے۔ بڈنگ ڈاکومنٹ میں صفحہ 29 پر آئٹمز نمبر 21 میں تزئین وآرائش سرور روم (Renovation of Sever Room) کا ذکر موجود ہے۔ میسرز Qwick High Tech نے مذکورہ کام کیلئے مبلغ 79185 روپے کے انراخ دیئے جبکہ مجموعی کام کے لیے مبلغ 118.993 ملین روپے کے انراخ فراہم کیے جبکہ Lowest Evaluated qualified bidder کو مبلغ 79.945 ملین روپے کے انراخ پر کنٹریکٹ ایوارڈ ہوا۔

محکمانہ موقف یکسر حقائق کے منافی پایا گیا کہ محکمہ نے مبہم اور غیر واضح طریقہ سے فرموں کی Evaluation کی جو کہ PPRA قواعد 29 کے تحت mis-procurement ہے۔ سیکرٹریٹ تعلیم کے حکم محررہ 10.01.2019 میں درج آفیسر بر شماریہ نمبر 05 (System analyst) کو اس عمل میں شامل ہی نہیں کیا جبکہ اس کی جگہ ایک عارضی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کو بطور ٹیکنیکل ممبر مامور کرتے ہوئے ٹینڈرنگ پراسیس میں شامل کیا گیا۔ جبکہ محکمہ نے اپنے جواب میں ذکر کیا ہے کہ آفیسر آئی ٹی پراجیکٹس میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ محکمہ نے عجلت میں Evaluation Report مرتب کی اور تمام فرموں کے کاغذات کو فرضی قرار دے دیا۔ ۲۲ اشیاء کی خریداری عمل لائی گئی جن میں سے ۰۹ اشیاء یکسر مختلف نوعیت کے ہیں۔ مزید یہ کہ مڈل سکولوں کے پراجیکٹ میں سرور رُوم

۱۵۰،۰۰۰ میں تیار کروایا گیا جبکہ ان ہی تصریحات کا سرور رم مبلغ ۰۰۰،۰۰۰،۴روپے میں تیار ہوا۔ جبکہ اس سرور رُوم کی تیاری کے لئے ایک فرم نے ۹،۱۸۵،۷ روپے کے انرخ دیے جس کو ٹھیکہ الاٹ نہیں کیا گیا۔ مزید یہ کہ کیے گئے کام کی کوئی پیمائش ہونا نہیں پائی گئی بلکہ بدوں تفصیلی پیمائش ادائیگی کر دی گئی۔ جس کی تاحال متعلقین سے ریکوری ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمہ تعلیم اپنے سربراہ محکمہ کے ذریعہ متذکرہ بالا سنگین بے ضابطگیوں کے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے ان کے کارروائی عمل میں لائے اور زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے ریکور کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔ اور آئندہ اس نوعیت کی بے ضابطگیوں سے اجتناب کیا جائے۔

۵.۳ __عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس مبلغ ۱۳ء۵۹۱ ملین روپے__

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۷،۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیر نمبر ۳ کی جز2A کے تحت سپلائرز / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا ضروری ہے۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگُوشت پایا گیا کہ محکمہ تعلیم میں قائم شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ منصوبہ ثبت انگوشت مالیتی ۱۱۹.۰۰ ملین روپے مرتب ہو کر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے منظور کرواتے ہوئے عملدرآمد کیا گیا۔ منصوبہ پر عملدآمد کے لئے محکمہ نے پی سی ون میں درج تمام ایٹمز کا ایک ہی بڈنگ ڈاکومنٹ مرتب کرتے ہوئے مورخہ ۰۶۔۱۲۔۲۰۱۸ کو اخبار میں اشتہار دیا گیا اور ایک فرم میسرز کاربونیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے انراخ مالیتی ۹۴۵ء۷۹ ملین روپے پر ٹھیکہ الاٹ کر دیا گیا۔

متذکرہ فرم نے دیگر فرموں ساتھ مل کر بطور جوائنٹ ونچر ٹھیکہ حاصل کیا ان فرموں کے آپسی معاہدہ محررہ ۱۰۔۰۲۔۲۰۱۹ کے تحت فرم (JAZZ (MPCL نے ثبت انگوشت مشین اور فرم NS Developers نے ویب اور سافٹ ویئر تیار کرنا تھا۔ محکمہ نے مطابق تفصیل ذیل ادائیگیاں عمل میں لائی اور فرم سے جنرل سیلز ٹیکس کی کوئی

انوائس لی گئی اور نہ ہی وضعگی عمل میں لائی۔ بلکہ پلاننگ سیل محکمہ تعلیم کی جانب سے از خود فرم سے جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وضعگی کی بابت بروئے مکتوب محررہ ۲۷۵۲ مورخہ ۲۲۔۱۲۔۲۰۲۰ (منصوبہ مکمل ہونے اور جنرل سیلز کی عدم وضعگی کے بعد) محکمہ انلینڈ ریونیو سے حقائق چھپاتے ہوئے رہنمائی کے لیے تحریر کیا کہ فرم کاربونیٹ پرائیوٹ لمیٹڈ نے مشین ہاء چائینہ سے درآمد کرتے ہوئے بوقت درآمد سیلز ٹیکس ادا کر دیا ہے۔ جس کا کوئی ثبوت محکمہ کے پاس ہے اور نہ محکمہ انلینڈ ریونیو کو فراہم کیا گیا۔ اسطرح محکمہ انلینڈ ریونیو سے حقائق مخفی رکھتے ہوئے رہنمائی حاصل کی گئی کہ فرم کاربونیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ ثبت انگوشت مشینوں پر بوقت درآمد ٹیکس ادا کر دیا ہے اسطرح اب ٹیکس کی وضعگی ضروری نہ ہے۔ جبکہ درحقیقت ثبت انگوشت مشین ہاء میسرز (JAZZ (PMCL کی جانب سے فراہم کی گئیں تھیں۔ مزید یہ کہ اس سارے معاملہ میں صرف ثبت انگوشت مشینوں پر جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وضعگی کا ذکر ہے۔ جبکہ شعبہ منصوبہ بندی نے ٹھیکہ میں درج تمام ۲۲ اشیاء پر جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی سرے عمل میں ہی نہیں لائی جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	بل معہ تفصیل	رقم (روپے)	رقم جنرل سیلز ٹیکس (روپے)
1	بل نمبر C8/AJK/ESE/103 مورخہ 17.6.2019 فراہمی بائیو میٹرک مشین، کمپیوٹر، فوٹو سٹیٹ مشین، ایل ای ڈی، سمز	۳۶،۰۰۴،۸۰۰	۶۱۲۰،۸۱۶
2	بل نمبر C8/AJK/ESE/101 مورخہ 23.04.2019 فراہمی بائیو میٹرک مشین، سی سی ٹی وی کیمرہ، اے سی، جنریٹر، فرنیچر	۱۱،۸۶۰،۰۰۰	۲۰۱۶،۲۰۰
3	بل نمبر C8/AJK/ESE/*** مورخہ 23.12.2019 فراہمی بائیو میٹرک مشین، انسٹالیشن کاسٹ، ویب ڈویلپمنٹ، وغیرہ	۲۲،۰۹۶،۰۰۰	۳۷۵۶،۳۲۰
4	بل نمبر C8/AJK/ESE/*** مورخہ 20.09.2019 فراہمی بائیو میٹرک مشین	۹۹۸۴،۰۰۰	۱۶۹۷،۲۸۰
	میزان	**۷۹،۹۴۴،۸۰۰**	**۱۳،۵۹۰،۶۱۶**

درج بالا صورتحال سے واضح ہوتا ہے کہ محکمہ نے دانستہ طور پر بلات سے جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی عمل نہیں لائی گئی اور منصوبہ کے اختتام اور فرم کو مکمل ادائیگیوں کے بعد محکمہ انلینڈر ریونیو سے سے اصل حقائق مخفی رکھتے ہوئے برائے نام ایک تصدیق حاصل کی گئی۔ اس سلسلہ میں محکمہ آڈٹ کی جانب سے دوران آڈٹ محکمہ حسابات بھی

عدم وصٓولی جنرل سیلز ٹیکس کا اعتراض اٹھایا گیا جس پر پلاننگ سیل کی جانب سے متذکرہ فرم سے بروئے مکتوب نمبر ۲۳۰۸-۹مورخہ ۱۲۔۱۰۔۲۰۲۰وضاحت / رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کا کہا گیا اور بصورت دیگر فرم کی سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی بابت تحریر کیا گیا۔ لیکن محکمہ اس پر مزید کوئی کارروائی عمل نہیں لائی اور فرم سے رقم مبلغ ۶۱۶،۵۹۰،۱۳روپے ریکوری کیے بغیر ہی سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم بھی واپس کر دی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی ۲۰۲۳ میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ کی جانب سے ۱۷جنوری ۲۰۲۴کو ہی محکمانہ حسابانی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جسمیں محکمہ نے موقف پیش کیا کہ سیلز ٹیکس ایکٹ1990 میں Eleventh Schedule واضح درج ہے کہ درآمد شدہ سامان پر ادا شدہ ٹیکس پر مزید ٹیکس کی ادائیگی نہیں کی جاتی۔ زیر بحث پراجیکٹ میں "قیمتی" آئٹمز بائیو میٹرک مشین IT سے متعلقہ آئٹمز ہے۔ جن پر سیلز ٹیکس کی مزید کٹوتی نہ کی گئی ہے۔ تاہم اس کے علاوہ سپلائی کئے گئے جملہ سامان جن پر سیلز ٹیکس واجب تھا کٹوتی کی گئی ہے۔

محکمانہ موقف کہ بائیو میٹرک مشین کے علاوہ دیگر اشیاء پر سیلز ٹیکس کی کٹوتی کی گئی ہے درست نہ ہے۔ متذکرہ پراجیکٹ میں فرم اشیاء پر سیلز کی وصولی عمل میں نہیں لائی گئی۔ جہاں تک بائیو میٹرک مشینوں کی فراہمی کا تعلق ہے۔ مطابق معاہدہ JV بائیو میٹرک مشینز JAZZ کمپنی نے فراہم کیں نہ کہ Carbon8 Pvt. Ltd. نے۔ جس کی تائید میں JAZZ کمپنی کا کوئی Exemption سرٹیفکیٹ / ریکارڈ فراہم نہیں ہوا۔ اسطرح مبلغ ۶۱۶،۵۹۰،۱۳ روپے فرم سے قابل ریکوری ہیں۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمہ ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے رقم کی ریکوری کے علاوہ تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ آئندہ تحت ضابطہ حکومتی واجبات کی وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

۵.۴ زائد ادائیگی بسلسلہ تنصیب ثبت انگوشت سسٹم ۱.۰۳۰ ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۱۴۵ کے مطابق ۔۔۔۔"اخراجات انتہائی کفایت شعاری اور حقیقی ضرورت کے مطابق کیے جانے ضروری ہیں۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگوشت پایا گیا کہ محکمہ تعلیم میں قائم شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ منصوبہ ثبت انگوشت مرتب ہو کر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے منظور کرواتے ہوئے عملدرآمد کیا گیا۔ جس کے تحت ۸۴۷ ایلیمنٹری و سکینڈری و ۳۲ دفاتر میں ثبت انگوشت نظام نصب کرنا تھا۔ منصوبہ پر عملدرآمد کے لئے فرم کاربونیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کو مالیتی ۹.۹۴۵ ملین روپے برائے تنصب ۸۷۸ ثبت انگوشت مشین ہاء اور اسی شرح سے دیگر ایٹمز کا ٹھیکہ الاٹ کرتے ہوئے ادائیگیاں عمل میں لائی گئیں۔ دوران پڑتال ریکارڈ سرور روم ڈائریکٹوریٹ انفارمیشن سسٹم کل ۸۶۲ مدارس کا ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے تحت اندارج ہونا پایا گیا۔ اسطرح ریکارڈ سے یہ بات بالکل عیاں ہے کہ پی سی ون میں ۸۷۸ مدارس کی تفصیل درج ہے اور اسی کے مطابق بڈنگ ڈاکومنٹ اور موازنہ گوشوارہ مرتب کرتے ہوئے فرم متذکرہ کو ۹.۷ ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ جبکہ ثبت انگوشت نظام کے تحت ۸۶۲ مدارس و دفاتر کا اندراج ہونا پایا گیا۔ جس کے ثابت ہوتا ہے کہ فرم کو مطابق تفصیل ذیل کم و بیش ۱۶ ثبت انگوشت مشینوں و دیگر ایٹمز کی زائد ادائیگی مبلغ ۱۰۳۰۴۰۰ روپے عمل میں لائی گئی۔

نمبر شمار	تفصیل	تعداد	شرح	رقم (روپے)
۱	ثبت انگوشت مشین (بائیومیٹرک)	۱۶	۵۲۰۰۰	۸۳۲،۰۰۰
۲	سم کارڈ	۱۶	۲۴۰۰	۳۸،۴۰۰
۳	تنصیب	۱۶	۱۰۰۰۰	۱۶۰،۰۰۰
			میزان	۱،۰۳۰،۴۰۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی ۲۰۲۳ میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ کی جانب سے ۱۷ جنوری ۲۰۲۴ کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جسمیں محکمہ نے موقف پیش کیا کہ بائیو میٹرک سسٹم کے منصوبہ کے تحت منظور شدہ PC-1 کے مطابق تمام ۸۴۰ ہائی وہائر سکینڈری ادارہ جات اور ۳۸ محکمہ تعلیم کے دفاتر کل ۸۷۸ بائیو میٹرک مشینز نصب کروائی گئی ہیں۔ فرم کے ساتھ کیے گئے معاہدہ میں ۸۴۰ بائیو میٹرک مشینز در ہائی وہائر سکینڈری سکولز ہیں جبکہ ۳۸ دفاتر میں بھی بائیو میٹرک مشینز کی تنصیبگی کا ذکر موجود ہے۔ تمام ۸۷۸ بائیو میٹرک مشینز فرم سے نصب کروائی گئیں۔ اس ضمن میں تمام ۸۴۰ تعلیمی ادارہ جات کے سربراہان اور ۳۸ ذیلی دفاتر کے سربراہان سے وصولی رسیدات موجود ہیں۔ پراجیکٹ کی تکمیل Project Completion Certificate بھی جاری کیا گیا جس میں تمام آئٹمز کی تنصیب کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پراجیکٹ کی مانیٹرنگ کے لیے تکمیلی سرٹیفکیٹس کی بنیاد پر تمام آئٹمز کی وصولی و تنصیب کو یقینی بناتے ہوئے فرم کو کل ۸۷۸ بائیو میٹرک مشینز کی ادائیگی ایوارڈ شدہ کنٹریکٹ کی روشنی میں عمل میں لائی گئی۔ تاہم جو مشین کسی وقت خراب ہو تو وہ بند کر دی جاتی ہیں جو رجسٹریشن میں ظاہر نہیں ہوتی ہے۔ جس سے رجسٹرڈ مشینوں کی تعداد کم ظاہر ہوتی ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

متذکرہ بالا پراجیکٹ کے تحت خرید کردہ اشیاء کی تصدیق ازاں متعلقین حاصل کرتے ہوئے محکمہ آڈٹ سے پڑتال کروائی جائے۔

۵.۵ مدارس میں نصب ثبت انگوشت سسٹم کو خراب کرنے والے ذمہ داران کے خلاف عدم کارروائی

پر مطابق نوٹیفکیشن سیکرریٹ تعلیم زیر نمبر ای اینڈ ایس ای / انکوائری / ۲۰(۱) / ۴۳-۵۸۸۳۳/۲۰۱۹ مورخہ ۱۹۔۱۲۔۲۰۱۹ محکمہ تعلیم میں نصب ثبت انگوشت مشین ہاء خراب کرنے والے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے ان کی سالانہ ترقیاں بند کرنے کے علاوہ ان پر جرمانہ عائد کیا گیا۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگوشت پایا گیا کہ محکمہ تعلیم میں قائم شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ منصوبہ ثبت انگوشت مالیتی ۱۱۹.۰۰۰ ملین روپے مرتب ہو کر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے منظور کرواتے ہوئے عملدرآمد کیا گیا۔ جس کے تحت ۸۴۰ ایلیمنٹری و سکینڈری و ۳۲ دفاتر میں ثبت انگوشت نظام نصب کرنا تھا۔ یہ منصوبہ دسمبر ۲۰۲۰

میں مکمل ہونے کے ساتھ ہی مدارس کے سربراہان و عملہ نے دانستہ طور پر ثبت انگوشت کے لئے نصب مشینوں کے خراب کرنا شروع کر دیا گیا۔ اس منصوبہ پر عملدرآمد کے لئے ایک ڈائریکٹوریٹ ای ایم ائی ایس نے اپنی رپورٹ محررہ ۲۱۔۰۲۔۲۰۱۹ میں انکشاف کیا کہ ۸۹ مدارس کی مشین ہاء خراب ہیں اور ۰۸ ضلع جات میں ۲۶ مدارس میں ثبت انگوشت مشین نصب ہی نہیں کی گئی۔ جس پر مطابق نوٹیفکیشن سیکرٹریٹ تعلیم محررہ ۱۹۔۱۲۔۲۰۱۹ کل ۳۵ مشین ہاء خراب کرنے والے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے ان کی سالانہ ترقیاں بند کرنے کے علاوہ ان پر مبلغ ۱۴۸،۱۳۲،۱روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے تاحال ان مشینوں کی تبدیلی عمل میں لائی گئی اور نہ ہی ان ذمہ داران کے خلاف مطابق نوٹیفکیشن متذکرہ بالا کارروائی عمل میں لاتے ہوئے جرمانہ کی رقم کی ریکوری کی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی ۲۰۲۳ میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ کی جانب سے ۱۷ جنوری ۲۰۲۴ کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جسمیں محکمہ نے موقف پیش کیا کہ جہاں تک مشینوں کی خرابی کا تعلق ہے۔ جن ادارہ جات میں مشین ہاء خراب کی گئی اُن کے خلاف کارروائی کے لیے تحریک کی گئی۔ لیکن متعلقین نے عدالت سے رجوع کرنے پر معاملہ زیر التواء ہے عدالت کی جانب سے فیصلہ کے بعد کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور متعلقین سے ریکوری کرتے ہوئے رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے گی نظامت EMIS نے بجٹ خراب مشینوں کے لیے مختص تھا لیکن بائیو میٹرک مشین ہاء کی مرمتی نہیں کی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

عدالت العالیہ میں زیر کار کیس کی موثر پیروی کی جائے اور متعلقین سے ریکوری کیساتھ ساتھ تادیبی کارروائی کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔

۵.۶ محکمہ سیکرٹریٹ تعلیم کے اخراجات ازاں پراجیکٹ مبلغ ۲۴۱ء۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات پیرانمبر ۱۱۳اے مطابق بجٹ پرویژن میں مختص رقم کے اندر رہتے ہوئے تحت ضابطہ اخراجات عمل میں لانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور جنرل فنانشل رولز پیرانمبر ۹۱ کے مطابق مختص شدہ مدات سے ہٹ کر دوسری مدات / دفاتر کے خلاف اخراجات مجاز اتھارٹی کی منظوری سے ہی عمل میں لائے جاسکتے ہیں۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگوشت پایا گیا کہ ثبت انگوشت کے ذریعہ حاضری کے نظام کی نگرانی کے لئے محکمہ تعلیم میں قائم ایک ڈائریکٹوریٹ ای ایم ائی ایس کے بجٹ سال ۲۲-۲۰۲۱ و۲۳-۲۰۲۲ میں بالترتیب ۳۰۰ء۹ و ۶۶۰ء۱۸ ملین روپے رکھے گئے۔ لیکن اس ڈائریکٹیوریٹ نے اس بجٹ کے خلاف ثبت انگوشت کے اخراجات کے ساتھ ساتھ اپنے سیکرٹریٹ تعلیم کے بذیل اخراجات عمل میں لاتے ہوئے ڈی ڈی او سیکرٹریٹ تعلیم کو ادائیگی کی گئی۔ جو کہ خلاف ضابطہ اور سنگین مالی بے ضابطگی کے زمرے میں آتی ہے۔

نمبر شمار	تاریخ	چیک نمبر	رقم
۱	۱۸_۰۴_۲۰۲۳	۵۰۷۳۳۱	۹۴۰۰۰
۲	۰۶_۰۴_۲۰۲۳	۵۰۷۱۵۸	۴۵۰۰۰
۳	۰۶_۰۴_۲۰۲۳	۵۰۷۱۵۸	۸۵۵۰۰
۴	۰۶_۰۴_۲۰۲۳	۵۰۷۱۵۸	۱۶۲۵۰
		میزان	۲۴۰۷۵۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی ۲۰۲۳ میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ کی جانب سے ۱۷ جنوری ۲۰۲۴ کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں محکمہ نے موقف اختیار کیا کہ جناب سیکرٹری ایلیمنٹری اینڈ سکینڈری ایجوکیشن پرنسپل اکاونٹنگ آفیسر ہیں اور ماتحت کسی بھی فنکشنل یونٹ کے بجٹ ہیڈ میں Re-appropriation کے لیے مجاز اتھارٹی ہیں۔ نظامت ہذا سے کسی قسم کے خلاف ضابطہ اخراجات بحق سیکرٹریٹ تعلیم نہ کئے گئے ہیں۔

محکمانہ موقف حقائق کے منافی ہے۔ Re-appropriation ہونا نہیں پائی گئی۔ واضح حکومتی ہدایات کے مطابق شعبہ EMIS کے بجٹ کے ہیڈ Electronic Devices کے خلاف سیکرٹریٹ تعلیم کے بلات کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ جس کے بلات تاحال فراہم نہیں کیے گئے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمہ ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے رقم کی ریکوری عمل میں لائے اور آئندہ تحت ضابطہ اخراجات کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

۵.۷ ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے تحت غیر حاضری / عدم منسلکی پر عدم کارروائی / اقدامات

مطابق سرکلر سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری تعلیم نمبر ای اینڈ ایس/۵۳۹-۴۳۲۳۹/۲۰۱۹ مورخہ ۰۴-۰۹-۲۰۱۹ تعلیمی مدارس میں اور ڈائریکٹوریٹ EMIS / سرور رقم میں ثبت انگوشت ٹائم اٹنڈنس سسٹم کے لئے ضابطہ کار کا تعین کیا گیا۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگوشت پایا گیا کہ محکمہ تعلیم میں قائم شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ ثبت انگوشت حاضری کا نظام نافذ کیا گیا۔ جس کے تحت ۸۴۷ ایلیمنٹری و سیکنڈری و ۳۸ دفاتر میں ثبت انگوشت نظام نصب کرنا تھا۔ یہ منصوبہ دسمبر ۲۰۲۰ میں مکمل ہوا۔ اس منصوبہ پر عملدرآمد کے لئے ڈائریکٹوریٹ ای ایم ائی ایس کو ذمہ داری سونپی گئی۔

عرصہ جنوری تا مئی ۲۰۲۳ کے دوران فراہم کردہ ۸۲۵ مدارس کی ثبت انگوشت کے نظام کے ساتھ منسلکی کا جائزلیا گیا۔ جس نتائج بذیل رہے۔

شرح فیصد	۹۱_۱۰۰٪	۸۱_۹۰٪	۷۱_۸۰٪	۶۱_۷۰٪	۵۱_۶۰٪	۴۱_۵۰٪	۳۱_۴۰٪	۲۱_۳۰٪	۱۱_۲۰٪	۰_۱۰٪
تعداد مدارس	۰۰	۳	۳۰	۵۶	۹۸	۱۵۱	۱۰۵	۹۶	۴۶	۲۴۰

دوران عرصہ آڈٹ ثبت انگوشت نظام کے تحت رجسٹرڈ ۲۰۱۴۵۔ اساتذہ کرام کی حاضری کا بھی جائزہ لیا گیا جن کا بذیل تناسب رہا۔

شرح فیصد	۱۰۰٪	۸۰٪	۹۰٪	۳۰٪	۲۰٪	۳۰٪	۷۰٪	۶۰٪	۵۰٪	۴۰٪	۱۰٪	۰٪
تعداد	۳۵۹	۱۸۰۰	۱۶۱۵	۹۸۷	۸۵۱	۹۸۷	۱۳۳۶	۱۳۲۰	۱۱۶۰	۱۲۲۶	۱۳۴۴	۷۱۶۰

درج بالا حقائق / فراہم کردہ ریکارڈ سے واضح ہوتا ہے کہ جنوری تا مئی ۲۰۲۳ اساتذہ کرام اور عملہ کی حاضری ثبت انگوشت نظام کے تحت انتہائی غیر تسلی بخش رہی اوسطاً ۲۰۱۴۵ میں سے ۱۶۰۰۰ اساتذہ و عملہ کی حاضری ۳۰ فیصد سے کم رہی لیکن اس پر کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ اسطرح اس ثبت انگوشت نظام کی کوئی افادیت ظاہر نہیں ہوتی۔ مزید یہ بھی دیکھا گیا کہ ثبت انگوشت کے تحت رجسٹرڈ ۸۷۸ مدارس / دفاتر میں سے ۸۲۵ کا ریکارڈ فراہم ہوا جس کے مطابق اوسطاً ۶۰۰ ادارہ جات / دفاتر دوران عرصہ ۵۰ فیصد سے کم ثبت انگوشت نظام کے ساتھ منسلک رہے۔ اس سلسلہ میں متذکرہ ڈائریکٹوریٹ، ڈویژنل و ضلعی تعلیمی دفاتر نے تحت قواعد و بمطابق متذکرہ سرکلر کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے جس سے ان ادارہ جات / دفاتر کی ثبت انگوشت نظام کے ساتھ منسلکی میں اضافہ ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور عدم توجہ کی بناء کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی ۲۰۲۳ میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ کی جانب سے ۱۷ جنوری ۲۰۲۴ کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں محکمہ نے موقف اختیار کیا کہ سکولوں کی مانیٹرنگ اور غیر حاضر سٹاف کے خلاف تادیبی کارروائی متعلقہ ضلعی اور ڈویژنل تعلیمی آفیسران کی ذمہ داری ہے۔ کیوں کہ ضلعی اور مرکزی انتظامی آفیسران کو ماتحت عملہ کی آن لائن حاضری کی مانیٹرنگ کے لیے ڈیش بورڈ مہیا کئے گئے ہیں۔ جس کے ذریعہ وہ تعلیمی اداروں کی روزانہ کی بنیاد پر آن لائن حاضری مانیٹر کر سکتے ہیں اور غیر حاضر عملہ کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کے مجاز ہیں۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

غیر حاضری کی کارروائی کے لیے مرتب شدہ پالیسی محکمہ آڈٹ کو مہیا کی جائے۔ اور مطابق پالیسی کی گئی کارروائی سے متعلقہ ریکارڈ محکمہ آڈٹ کو بغرض پڑتال فراہم فرمایا جائے۔

۵.۸ عدم مرتبگی ڈیزاسٹر ریکوری پلان، ڈیٹا بیک اپ اور حفاظتی اقدامات

بین الاقوامی قوانین کے مطابق ڈیزاسٹر ریکوری پلان مختلف دستاویزات اور طریقہ کار پر مشتمل ہوتا ہے جس کا مقصد کسی تباہی پر مبنی واقعہ سے نمٹنے کے لیے تیار کرنا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک اہم کردار تباہی کا اعلان کرنے کے لیے نامزد اتھارٹی کا ہے۔ تباہی کا اعلان ہونے کے بعد ہی ڈی آر پی شروع کیا جاسکتا ہے۔ تاخیر اور ابتدائی اقدامات دونوں کے منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں جس سے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے کردار کو مزید اہم ہو جاتا ہے۔ اور ڈیزاسٹر کی صورت میں متبادل جگہ پر ڈیٹا کا بیک اپ رکھا جاتا ہے جو کہ بوقت ضرورت کام آسکے۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگوشت پایا گیا کہ محکمہ تعلیم میں قائم شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ منصوبہ ثبت انگوشت حاضری نظام مرتب ہو کر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے منظور کرواتے ہوئے عملدرآمد کیا گیا۔ جس کے تحت ۸۴۰ ایلیمنٹری و سکینڈری و ۳۸ دفاتر میں ثبت انگوشت نظام نصب کیا گیا جس پر ۱۸۰.۸۲ روپے کے اخراجات آئے۔ یہ منصوبہ دسمبر ۲۰۲۰ میں مکمل ہوا۔ اس منصوبہ پر عملدرآمد کے لئے ڈائریکٹوریٹ EMIS کو ذمہ داری سونپی گئی۔ اس ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے مطابق کل ۸۷۸ مدارس میں نصب ثبت انگوشت کے خلاف ۸۲۵ مدارس اور ۲۰۱۴۵ اساتذہ و عملہ کی ثبت انگوشت حاضری کا ریکارڈ مرتب کیا۔ دوران خصوصی جائزہ اس ڈائریکٹوریٹ EMIS کا موقع ملاحظہ کرنے پر پایا گیا کہ اس عمارت میں EMIS، ہائی و ہائیر سکینڈری اور مڈل سکولوں کے ۰۲ سرور نصب ہیں جن کو چلانے کے لیے سسٹم انجینئرز تو تعینات ہیں لیکن ان سرور روم ہاء کی مناسب حفاظت کے لیے کوئی اقدامات مثلاً آگ یا دیگر کسی قدرتی آفت سے نمٹنے کے لئے کوئی لائحہ عمل موجود نہ ہے۔ سرور میں موجود انتہائی بیش قیمتی اور حساس ڈیٹا کا کوئی بیک اپ رکھا جا رہا ہے اور نہ ہی کوئی ڈیزاسٹر ریکوری پلان موجود ہے۔ اسطرح محکمہ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لئے مکمل طور پر تیار نہ ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ عدم توجہی اور بین الاقوامی قوانین پر عمل نہ کرنے کی بناء پر پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی ۲۰۲۳ میں سر براہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا۔ جسمیں پر محکمہ کی جانب سے ۱۷ جنوری ۲۰۲۴ کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جسمیں محکمہ نے موقف پیش کیا کہ

نظامت ہذا میں نصب Live Server اور Backup Server نصب شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ روزانہ کی بنیاد پر External سٹور یج ڈیوائس پر بھی ڈیٹا کا بیک اپ لیا جاتا ہے تا کہ کسی بھی قسم کی ناگہانی صورت حال میں بائیو میٹرک سسٹم کو محفوظ رکھا جاسکے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

فائر فائیٹنگ، ریکوری پلان، ڈیٹا بیک اپ سے متعلقہ جامع پالیسی مرتب کرتے ہوئے اور اس پر عملدرآمد کے بعد ریکارڈ محکمہ آڈٹ سے پڑتال کروایا جائے۔

۶. سفارشات

آزاد کشمیر محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم کے تحت تقریباً ۴۱۲۶ بنیادی، ۱۰۲۳ ثانوی اور ۹۰۲ اعلیٰ تعلیمی مدارس قائم ہیں ان مدارس میں سے ۹۵ فیصد دیہی علاقوں اور ۰۵ فیصد شہری علاقوں میں قائم ہیں۔ ان مدارس میں کم و بیش ۵۳۷۵۰۰ طلباء و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور مقصد کے لئے ۱۳۷۵۰۰ اساتذہ کرام و عملہ اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں۔

محکمہ تعلیم ابتدائی و ثانوی مدارس آزاد کشمیر میں قائم ۸۷۸ ثانوی مدارس و بالا دفاتر میں ثبت انگوشت حاضری کا نظام نافذ کرنے کی غرض سے ایک ابتدائی منصوبہ مالیتی ۱۱۹،۰۰ ملین روپے مرتب کرتے ہوئے حکومت آزاد کشمیر سے منظور کروایا اور محکمہ تعلیم کہ شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ آزاد کشمیر بھر میں قائم ثانوی مدارس ثبت انگوشت مشین نصب کرتے ہوئے ۲۱۲۶۷ اساتذہ کرام اور عملہ کا اندراج کرتے ہوئے سال ۲۰۱۹ کے وسط سے ثبت انگوشت حاضری کا نظام نافذ کر دیا گیا۔ اس منصوبہ پر دوران سال ۱۹-۲۰۱۸ و ۲۰-۲۰۱۹ کل ۸۲،۱۸۰ ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ اس حاضری کے نظام کی نگرانی اور انتظام و انصرام کے لئے پہلے سے قائم ڈائریکیوریٹ برائے انفارمیشن سسٹم کو فرائض سونپے گئے۔

محکمہ آڈٹ نے دوران خصوصی جائزہ پایا کہ متذکرہ منصوبہ ابتدائی طور پر بد نظمی اور سنگین مالی بے ضابطگیوں کا شکار رہا۔ مدارس میں نصب کی گئی ثبت انگوشت مشین ہاء ابتداء سے ہی خراب رہی یا پھر مدارس کے عملہ نے دانستہ طور پر ان کو خراب کر دیا ان کے خلاف تادیبی کارروائی بھی عمل میں لائی گئی لیکن نتیجہ صفر رہا۔ اس منصوبہ کے لئے قائم ڈائریکیٹوریٹ ای ایم ائی ایس بھی اس پر خاطر خواہ کام کرنے سے قاصر رہا۔ فراہم کردہ ریکارڈ کے مطابق ۵۰ فیصد سے زائد مدارس اور عملہ ثبت انگوشت نظام کے تحت حاضری کے نظام میں غیر حاضر رہے۔ لیکن اس کے تدارک کے لئے بھی کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔

دوران سٹڈی پایا گیا کہ اگر محکمہ کی جانب سے بذیل امور / مسائل پر توجہ دی جائے تو محکمہ کی استعداد کار اور کارکردگی میں مزید بہتر گی آسکتی ہے۔

سفارشات برائے محکمہ تعلیم (سیکرٹریٹ / شعبہ منصوبہ بندی / انفارمیشن سسٹم)

- غیر فعال ثبت انگوشت مشینوں کی بحالی
- نئے اپ گریڈ ہونے والے مدارس کو بھی ثبت انگوشت حاضری کے نظام میں شامل کرنا
- ثبت انگوشت مشینوں کی دیکھ بھال کے لئے کمرہ جات کی تنصیب
- ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے منصوبہ کے عملدرآمد میں سنگین مالی و انتظامی بے ضابطیگوں کے ذمہ داران کا تعین اور حکومتی خزانہ کو پہنچائے گئے نقصان کی رقم کی واپسی
- سکولوں میں ٹھیکہ سسٹم کے مکمل خاتمہ کے لئے نادرا کے ذریعہ اساتذہ و عملہ کا ثبت انگوشت نظام میں اندراج
- ڈائریکٹوریٹ انفارمیشن سسٹم میں حفاظتی اقدامات، ڈیٹابیک اپ اور ڈسزاسٹر ریکوری پلان مرتب کرنا۔

سفارشات برائے ارباب اختیار

- ثبت انگوشت حاضری کے نظام کے تحت حاضری کو یقینی بنانے کے لئے ضروری قوانین کی اجرائیگی و عملدرآمد
- ثبت انگوشت حاضری نظام کے تحت مکمل حاضر رہنے والے اساتذہ کرام اور مدارس کے لئے مناسب حوصلہ افزائی کے لئے کارروائی۔
- ثبت انگوشت حاضری نظام کے تحت حاضری کے لئے مطلوبہ انٹرنیٹ کی فراہمی کے لئے حکومتی سطح پر اقدامات
- ثبت انگوشت حاضری حاضری کے نظام کے لیے منظور کردہ منصوبہ میں پائی جانے والی سنگین مالی و انتظامی بے قاعدگیوں کی انکوائری کرتے کرتے ہوئے تحت ضابطہ کارروائی۔